

اور اگر ایسی کوئی ضرورت ہوتی تو میں نہ تمہیں نظر انداز کرتا اور نہ دیگر مسلمانوں کو۔)

لیکن تم نے جو یہ ذکر کیا ہے کہ میں نے (بیت المال سے) برابر کی تقسیم جاری کی ہے تو یہ میری رائے کا حکم اور میری خواہش لفسانی کا فیصلہ نہیں، بلکہ یہ وہی طے شدہ چیز ہے جسے رسول اللہ ﷺ نے یہ لے کر آئے جو میرے بھی سامنے ہے اور تمہارے بھی پیش نظر ہے۔ تو جس چیز کی اللہ نے حد بندی کر دی ہے اور اس کا قطعی حکم دے دیا اس میں تم سے رائے لینے کی وجہ احتیاج نہیں۔ خدا کی قسم! تمہیں اور تمہارے علاوہ کسی کو بھی اس معاملہ میں شکایت کرنے کا حق نہیں۔ خدا ہمارے اور تمہارے دلوں کو حق پر ٹھہرائے اور تمہیں اور تمہیں صبر عطا کرے۔

پھر آپ نے ارشاد فرمایا:

خدا اس شخص پر حرم کرے جو حق کو دیکھے تو اس کی مدد کرے، باطل کو دیکھے تو اسے ٹھکرا دے اور صاحب حق کا حق کے ساتھ متعین ہو۔

--☆☆--

### خطبہ (۲۰۲)

آپ نے جنگ صفين کے موقع پر اپنے ساتھیوں میں سے چند آدمیوں کو ناکہ وہ ثانیوں پر سب و شتم کر رہے ہیں تو آپ نے فرمایا: میں تمہارے لئے اس چیز کو پسند نہیں کرتا کہ تم گالیاں دینے لگو۔ اگر تم ان کے کرتوت کھولو اور ان کے صحیح حالات پیش کرو تو یہ ایک ٹھکانے کی بات اور عذر تمام کرنے کا صحیح طریق کار ہو گا۔ تم گالم گلوچ کے بجائے یہ کہو کہ خدا یا! ہمارا بھی خون محفوظ رکھ اور ان کا بھی اور ہمارے اور ان کے درمیان اصلاح کی صورت پیدا کر

کانَ ذَلِكَ لَمْ أَرْغَبْ عَنْكُمَا، وَ لَا عَنْ غَيْرِكُمَا.

وَ أَمَّا مَا ذَكَرْتُمَا مِنْ أَمْرِ الْأُسْوَةِ، فَإِنَّ ذَلِكَ أَمْرٌ لَمْ أَحْكُمْ أَنَا فِيهِ بِرُأْيِيْ، وَ لَا وَلِيْلَيْتُهُ هَوَى مِنِّيْ، بَلْ وَجَدْتُ أَنَا وَأَنْتُمَا مَا جَاءَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَدْ فَرَغَ مِنْهُ، فَلَمْ أَحْتَجْ إِلَيْكُمَا فِيهَا قَدْ فَرَغَ اللَّهُ مِنْ قَسْمِهِ، وَ أَمْضَى فِيهِ حُكْمَهُ، فَلَيْسَ لَكُمَا، وَ اللَّهُ عِنْدِهِ وَ لَا لِغَيْرِكُمَا فِي هَذَا عُتْبَيْ. أَخَذَ اللَّهُ بِقُلُوبِنَا وَ قُلُوبُكُمْ إِلَى الْحَقِّ، وَ أَلْهَمَنَا وَ إِيَّاكُمُ الصَّابِرَةِ.

ثُمَّ قَالَ عَلَيْهِ الْمُصَلَّا:

رَحْمَةُ اللَّهِ أَمْرًا رَأَى حَقًّا فَأَعْنَاهُ عَلَيْهِ، أَوْ رَأَى جَوْرًا فَرَدَّهُ، وَ كَانَ عَوْنَانَا بِالْحَقِّ عَلَى صَاحِبِهِ.

-----☆☆-----

### (۲۴) وَمِنْ كَلَامِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَ قَدْ سَمِعَ قَوْمًا مِنْ أَصْحَابِهِ يَسْبُوْتُ أَهْلَ الشَّامِ أَيَّامَ حَرْبِهِمْ بِصِفَيْنَ:

إِنِّي أَكْرَهُ لَكُمْ أَنْ تَكُونُوا سَبَابِيْنَ، وَ لِكِنَّكُمْ لَوْ وَصَفْتُمْ أَعْمَالَهُمْ، وَ ذَكَرْتُمْ حَالَهُمْ، كَانَ أَصْوَبَ فِي الْقَوْلِ، وَ أَبْلَغَ فِي الْعُذْرِ، وَ قُلْتُمْ مَكَانَ سِيْكُمْ إِيَّاهُمْ: أَللَّهُمَّ احْقِنْ دِمَاءَنَا وَ دِمَاءَهُمْ، وَ أَصْلِحْ

اور انہیں گمراہی سے ہدایت کی طرف لا، تاکہ حق سے بے خرج حق کو پہچان لیں اور گمراہی و سرکشی کے شیدائی اس سے اپنا رخ موڑ لیں۔

--☆☆--

## (۲۰۵) خطبه

صفین کے موقع پر جب آپ نے اپنے فرزند حسن علیہ السلام کو جنگ کی طرف تیزی سے لپکتے ہوئے دیکھا تو فرمایا:

میری طرف سے اس جوان کو روک لو، کہیں (اس کی موت) مجھے خستہ و بے حال نہ کر دے، کیونکہ میں ان دونوں نوجوانوں (حسن اور حسین علیہما السلام) کو موت کے منہ میں دینے سے بخل کرتا ہوں کہ کہیں ان کے (مرنے سے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نسل قطع نہ ہو جائے۔

سید رحیم کہتے ہیں کہ: حضرت کا ارشاد: «إِمْلَكُوا عَنْتَيْ هَذَا الْغَلَامَ»: ”میری طرف سے اس جوان کو روک لو“، بہت بلند اور صحیح جملہ ہے۔

--☆☆--

## (۲۰۶) خطبه

جب تھیم مط کے مسلسلہ میں آپ کے اصحاب آپ پر پیچ و تاب کھانے لگے تو آپ نے ارشاد فرمایا:

اے لوگو! جب تک جنگ نہ تھیں بے حال نہیں کر دیا میرے حسب منتشری بات تم سے بنی رہی۔ خدا کی قسم! اس نے تم میں سے کچھ کو تو اپنی گرفت میں لے لیا اور کچھ کو چھوڑ دیا اور تمہارے دشمنوں کو تو اس نے بالکل ہی نہ ٹھال کر دیا۔ اگر تم جسے رہتے تو پھر جیت تمہاری تھی۔ مگر اس کا کیا علاج کہ میں کل تک امر و نبی کا مالک تھا اور آج دوسروں کے امر و نبی پر مجھے چلتا پڑ رہا ہے۔ تم (دنیا کی) زندگانی

ذات بَيْنِنَا وَ بَيْنِهِمْ، وَ اهْدِهِمْ مِنْ ضَلَالَتِهِمْ، حَتَّىٰ يَعْرِفَ الْحَقَّ مَنْ جَهَلَهُ، وَ يَرْعَوْيَ عَنِ الْغَيِّ وَ الْعُدُوَانِ مَنْ لَهُجَ بِهِ.

-----☆☆-----

## (۲۰۵) وَمِنْ كَلَامِ لَهُ عَلَيْهِ الْهَلَامُ

فِي بَعْضِ أَيَّامِ صَفِيفَنَ وَ قَدْ رَأَى الْحَسَنَ ابْنَهُ عَلَيْهِ لَهُ يَتَسَرَّعُ إِلَى الْحَرْبِ:

إِمْلَكُوا عَنْتَيْ هَذَا الْغَلَامَ لَا يَهْدَنِي، فَإِنَّنِي أَنْفَسُ بِهِذَيْنِ - يَعْنِي الْحَسَنَ وَ الْحُسَيْنَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ . عَلَى الْمَوْتِ، لِئَلَّا يَنْقَطِعَ بِهِمَا نَسْلُ رَسُولِ اللَّهِ عَلَيْهِ الْهَلَامُ .

وَ قَوْلُهُ عَلَيْهِ: «إِمْلَكُوا عَنْتَيْ هَذَا الْغَلَامَ» مِنْ أَعْلَى الْكَلَامِ وَ أَفْصَحِهِ.

-----☆☆-----

## (۲۰۶) وَمِنْ كَلَامِ لَهُ عَلَيْهِ الْهَلَامُ

قَالَهُ لَهَا اصْطَرَبَ عَلَيْهِ أَصْحَابَهُ فِي قَمَرِ الْحُكُومَةِ:

أَيُّهَا النَّاسُ! إِنَّهُ لَمْ يَزُلْ أَمْرِي مَعْكُمْ عَلَى مَا أُحِبُّ، حَتَّىٰ نَهَكُتُكُمُ الْحَرْبُ، وَ قَدْ وَاللَّهِ! أَخَذَتُ مِنْكُمْ وَ تَرَكَتُ، وَ هِيَ لِعْدُوُكُمْ أَنْهَكُ . لَقَدْ كُنْتُ أَمْسِ أَمِيَّا، فَأَصْبَحْتُ الْيَوْمَ مَأْمُوَراً! وَ كُنْتُ أَمْسِ نَاهِيًّا، فَأَصْبَحْتُ الْيَوْمَ مَنْهِيًّا! وَ قَدْ